

گھبرا کے اُس کے حوصلہ سخت جان سے
... سعود عثمانی

گھبرا کے اُس کے حوصلہ سخت جان سے
آندھی پناہ مانگ رہی ہے چٹان سے

ہمسائے میں تھا شور بلا کا مگر ہمیں
رخصت نہیں ملی تھی شبِ مہربان سے

بچیں سنی تھیں ساتھ کے خیمے سے پھر بھی لوگ
نکلے نہیں تھے گوشہ امن و امان سے

اگلے صفحے پر ملاحظہ فرمائیں

کچھڑ میں کیوں نہائی تھیں مرغابیاں کہ اب
بوجھل پروں نے روک رکھا ہے اڑان سے

جلتے ہوئے نگر کی دُعا کام آگئی
اک روز برف گرنے لگی آسمان سے

کس کام کی تھی تیری کمنڈِ ستارہ کش
زندہ ہے ایک شخص اُسی آن بان سے

مٹی کے ایک جسم پہ گرنے کی دیر تھی
وہ تیغ تیز ٹوٹ گئی درمیان سے

(افغانستان)

created by:

www.alkalam.pk -- alkalam.weebly.com